سوال

(421) مشرک یا بدعتی سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اہل حدیث لڑکی کا نکاح شرکیہ یا بدعتی عقائد رکھنے والے شخص سے ہو سکتا ہے اور کیا امام ایسا نکاح پڑھا سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے :

وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا --بقرۃ221

''اور مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مسلمان عورتوں سے ان کا نکاح نہ کرو'' الآیۃ۔ قضاۃ، ولاۃ اور نکاح خواں سبھی اس آیت کریمہ میں مخاطب ہیں نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ --ممتحنۃ10

''نہیں وہ عورتیں حلال واسطے ان کافروں کے اور نہ وہ کافر حلال واسطے ان عورتوں کے'' اور معلوم ہے کہ ہر مشرک بشرک اکبر کافر ہے البتہ بریلویوں، دیوبندیوں اور اہل حدیثوں کا معاملہ اس سے مختلف ہے کیونکہ ان میں مشرک وکافر بھی ہوتے ہیں اور موحد ومؤمن بھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نکاح کے مسائل ج1ص303

محدث فتویٰ